بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام مازن (MAZIN) رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مازن نام رکھنا درست ہے؟

جواب

مازن نام رکھنا نہ صرف درست، بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔ الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے ”مازن بن خیثمة۔۔۔له صحبة“ ترجمہ: مازن بن خیثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد5، صفحہ520، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے ”تسموا بخیارکم“ ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4812

تاریخ اجراء: 16 رمضان المبارک 1447ھ/06 مارچ 2026ء